

خَطِيئَتُمْ ۖ وَ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ

خطائیں معاف فرمادیں گے، اور (علاوہ اس کے) نیکوکاروں کو مزید (لطف و کرم سے) نوازیں گے ۵ پھر (ان) ظالموں

ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ

نے اس قول کو جو ان سے کہا گیا تھا ایک اور کلمہ سے بدل ڈالا سو ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے

ظَلَمُوا ارْجُزًا مِّنَ السَّيِّئَاتِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾ وَإِذْ

(بصورتِ طاعون) سخت آفت اتار دی اس وجہ سے کہ وہ (مسل) حکم عدولی کر رہے تھے ۵ اور (وہ)

اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ

وقت بھی یا (دکرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے فرمایا: اپنا

الْحَجَرُ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ

عصا اس پتھر پر مارو، پھر اس (پتھر) سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے، واقعہ ہر گروہ نے

عَلِمَ كُلُّ أَنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُّوْا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ

اپنا اپنا گھاٹ پہچان لیا، (ہم نے فرمایا:) اللہ کے (عطا کردہ) رزق میں سے کھاؤ

اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ

اور پیو لیکن زمین میں فساد انگیزی نہ کرتے پھرو ۵ اور جب تم نے کہا:

يٰمُوسَىٰ لَنْ نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اے موسیٰ! ہم فقط ایک کھانے (یعنی من و سلویٰ) پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے تو آپ اپنے رب سے

يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَ

(ہمارے حق میں) دعا کیجئے کہ وہ ہمارے لئے زمین سے اگنے والی چیزوں میں سے ساگ اور

فُومَهَا وَعَدْسَهَا وَبَصِلَهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ

ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کر دے، (موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے) فرمایا: کیا تم